REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ ۲۶ صفر ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲؍

جلد ۴۸/۱۳ | یکم تبوک ۱۳۳۸ ہش یکم ستمبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۰۶

تحریک جدید دین حق کو اقوام عالم تک پہنچانے کا ایک آسمانی ذریعہ ہے

ربوہ کے جلسۂ تحریک جدید میں علمائے سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۳۱ اگست۔ کل مورخہ ۳۰ اگست کو ربوہ میں یوم تحریک جدید منایا گیا۔ چنانچہ کل صبح لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام اہل ربوہ کا ایک عظیم الشان جلسہ محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ کی زیر صدارت مسجد مبارک میں منعقد ہوا۔ جو صبح سوا آٹھ بجے سے سوا دس بجے تک جاری رہا۔ جلسہ میں علمائے سلسلہ نے تحریک جدید کے تاریخی اور روحانی پس منظر اس کے مطالبات اس کی آسمانی برکات اور اس کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم الشان انقلاب پر نہایت عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اور اس امر کو بخوبی واضح کیا۔ کہ تحریک جدید دین حق کو اقوام عالم تک پہنچانے اور انہیں حلقہ بگوش اسلام بنانے کا ایک آسمانی ذریعہ ہے۔ اور اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اور نسلاً بعد نسلٍ لیتے چلے جانے کے عزم کو پختہ سے پختہ تر کرتے چلے جانا جماعت کے ایک ایک فرد کا اولین فرض ہے۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مشرقی افریقہ کے جناب ابوطالب صاحب نے کی۔ بعد ازاں حبیب الرحمن صاحب درد نے تحریک جدید کے مطالبات پر مشتمل مکرم رحمت اللہ صاحب شاکر کی ایک طویل نظم

(باقی دیکھیں صہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۳۱ اگست۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس لاہور۔ اوکاڑہ۔ منٹگمری اور کوئٹہ کا دورہ کرنے کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں۔

— اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۵۹ء بروز ہفتہ مکرم محمد شفیع صاحب اشرف قائمقام معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بچی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور اسے نیک صالحہ اور خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ تحریک جدید

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے وعدہ جات تحریک جدید کی وصولی کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے ۳۰ اگست سے ۶ ستمبر ۱۹۵۹ء تک ہفتہ تحریک جدید منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جملہ قائدین مجالس اور زعماء سے گزارش ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن سعی فرمائیں اور نتائج سے شعبہ ہذا کو اطلاع دیں۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل وقفہ وقفہ کے ساتھ اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند بھی اچھی طرح نہیں آسکی

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کراچی)

کراچی ۳۱ اگست بوقت ۸½ بجے صبح (بذریعہ فون)

کل صبح سے بارہ بجے تک حضور کو اعصابی بے چینی کی بہت تکلیف رہی۔ بارہ بجے سے چار بجے تک طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس کے بعد سے مغرب تک پھر بے چینی رہی۔ شروع رات نیند آگئی۔ مگر پھر آنکھ کھل گئی۔ اور حضور تین گھنٹہ تک نہ سو سکے۔ اس کے بعد کچھ نیند آئی۔ اس وقت حضور آرام فرما رہے ہیں۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح، کراچی ۳۱ اگست ۱۹۵۹ء

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

فسٹ ایر اور تھرڈ ایر کا نیا داخلہ۔ آرٹس۔ میڈیکل اور نان میڈیکل ۵ ستمبر ۱۹۵۹ء بروز ہفتہ سے شروع کیا جائے گا۔ سیکنڈ ایر اور فورتھ ایر کا داخلہ بھی انہی تاریخوں میں ہوگا۔

غریب مستحق اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو فیس کی مراعات اور دیگر وظائف دیئے جاتے ہیں۔ کالج میں بہترین تعلیمی ماحول ہے۔ اور تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ داخلہ کیلئے مصدقہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ مجوزہ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کریں۔ پراسپیکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے مفت طلب فرمادیں۔

کلاسز ۱۴ ستمبر سے شروع ہونگی۔

مرزا ناصر احمد، ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

۳۱ اکتوبر تا یکم نومبر ۱۹۵۹ء

شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر مقرر ہے۔ مقامی مجلس عاملہ انصار اللہ کی منظوری حاصل کر کے از راہ کرم ایسی تجاویز جلد مرکز میں بھجوائی جائیں۔ جن کی وجہ سے ہم دینی اور تربیتی کاموں میں بہتر طریق پر حصہ لے سکیں۔ قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب

(۲)

قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کے معاندین مکذبین اور کفار کے لئے خاص طور پر "تکذیب" کا لفظ آتا ہے۔ اور افتریٰ کا لفظ قریباً ہر جگہ جھوٹے مدعی کے لئے آیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں آتا ہے۔

قل ان افتریتہ
فعلی اجرامی ہود ۳۶

یعنی اے پیغمبر انہیں کہدے کہ اگر میں نے جھوٹ گھڑا ہے۔ تو اس کا وبال مجھ پر ہے۔

پھر فرماتا ہے۔

قل ان افتریتہ
فلا تملکون لی من اللہ
شیئاً (احقاف ۹)

یعنی اے پیغمبر انہیں کہہ دے کہ اگر میں نے افتریٰ کیا ہے۔ تو تم میرے مقابل میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

الغرض کفار ہمیشہ انبیاء علیہم السلام پر یہ الزام لگاتے ہیں۔ کہ وہ افتریٰ کرتے ہیں۔ چنانچہ محولہ بالا سورۃ احقاف میں یہ جواب کفار کے قول پر دیا گیا ہے۔ جن کے متعلق کہا گیا ہے کہ

ام یقولون افتراہ

یعنی یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے افتریٰ کرلیا ہے۔ قرآن مجید میں تقریباً ہر جگہ جہاں انبیاء کے تعلق میں استعمال ہوا ہے۔ افترا کا اطلاق جھوٹے مدعیان نبوت کے متعلق کیا گیا ہے۔ کیونکہ کفار ہمیشہ سچے نبیوں پر افترا اور سحر کا الزام لگاتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی پوری آیہ سے واضح ہوتا ہے۔

واذا تتلیٰ علیھم ایاتنا
بینات قال الذین
کفروا للحق لما
جاءھم ھذا سحر
مبین ام یقولون
افتراہ قل ان افتریتہ
فلا تملکون لی من اللہ
شیئاً۔ ھو اعلم بما
تفیضون فیہ کفیٰ بہ
شھیداً بینی وبینکم
وھو الغفور الرحیم
(ھود ۹)

اس آیہ کریمہ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ کفار سحر کا لفظ عموماً انبیاء کے تعلق میں استعمال کرتے ہیں۔ یعنی ان کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ اس الزام کی تردید ہی میں فرماتا ہے۔ ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب۔ کہ اگر یہ شخص ہم پر افتریٰ باندھتا۔ تو یہ ظالم ہوتا۔ کیونکہ افترا باندھنے والے سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے۔

اس ضمن میں مندرجہ ذیل آیات بھی ملاحظہ ہوں۔

ان ھو الا رجل افتریٰ
علی اللہ الکذب
(مومنون ۳۹)

افتریٰ علی اللہ الکذب
ام بہ جنۃ سباء ۹
ام یقولون افتریٰ علی اللہ
الکذب شوریٰ ۲۵

ام یقولون افتراہ یونس ۳۹
بل افتراہ بل ھو شاعر
انبیاء ۶

افتراہ واعانہ علیہ
قوم اخرون فرقان ۵

جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ قرآن کریم کا قاعدہ یہ ہے کہ جب کفار اور انبیاء علیہم السلام کا مقابلہ ہو تو کفار کے جھٹلانے کے لئے تکذیب کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اور جھوٹے مدعیان نبوت کے لئے افتریٰ علی اللہ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ جہاں یہ تقابل نہ ہو۔ وہاں افترے کا لفظ خاص معاملات کے تعلق میں کفار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

افتراءً علیہ
انعام ۱۳۹-۱۴۱

یہاں کفار نے بعض رسومات کا اطلاق اللہ تعالےٰ کی طرف کیا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ اس کو افتریٰ علی اللہ کہتا ہے۔ پھر سورۃ آل عمران ۹۵ میں افترا کا لفظ یہودیوں کے لئے استعمال کیا ہے۔ اس لئے کہ حلال کھانوں کے متعلق تورات کے خلاف بات کہی تھی۔ یہ گویا ان کا اللہ تعالےٰ پر افترا کرنا تھا۔

مطلب یہ ہے کہ بعض دوسرے معاملات میں افتریٰ کا لفظ کفار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ لیکن جہاں انبیاء علیہم السلام کی صداقت کا سوال ہو تو افتریٰ علی اللہ کے الفاظ ہمیشہ جھوٹے مدعیان نبوت کی سزا کے تعلق میں استعمال ہوتے ہیں۔ اسکے خلاف مولوی صاحب کوئی نظیر پیش نہیں کرسکتے اس لئے سورہ صف میں بھی من اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب کے الفاظ کفار کے لئے نہیں۔ بلکہ جھوٹے مدعیان نبوت کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ یہی نہیں ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اگر ہمارے بیان کردہ معنے نہ لئے جائیں تو سورۃ صف کا (نعوذ باللہ) تمام مفہوم ہی گڑبڑ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم پھر کبھی بیان کریں گے۔

ملاقات

یہ خبر ہے کہ صدر ایوب شروع ستمبر میں پنڈت نہرو سے دہلی میں ملاقات کریں گے۔ جس میں بعض متنازعہ مسائل جن میں معاملہ کشمیر بھی شامل ہے باہم گفتگو ہوگی۔ بھارت اور پاکستان نہ صرف دو نہایت قریبی ہمسایہ ممالک ہیں۔ بلکہ ان میں بہت سے معاشرتی اور جغرافیائی تعلقات بھی ہیں۔ اگر دو ملکوں میں باہم اتحاد و خوشگوار تعلقات ہونے چاہیں۔ تو وہ بھارت اور پاکستان ہیں دونوں ملکوں کی تاریخ ایک ہی ہے۔ ایک ہی وقت میں دونوں کو آزادی حاصل ہوئی۔ دونوں کے باشندوں کو باہم رشتہ داری اور کئی دوسری قسم کے تعلقات ہیں۔ دونوں ملک ہیں اور دونوں کے سیاسی اور معاشرتی مسائل قریباً ایک ہی طرح کے ہیں۔

ان اور دیگر کئی وجوہات کی وجہ سے دونوں ممالک میں گہرا تعلق ہے۔ اگر خدانخواستہ آج کوئی بیرونی ملک پاکستان پر یا بھارت پر حملہ آور ہو۔ تو جس ملک پر حملہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی دوسرے ملک پر بھی بہت اثر پڑے گا۔ اس طرح ایک ملک کی سلامتی دوسرے کی سلامتی کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس لئے دونوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم کرنے اور متنازعہ معاملات کو خوش اسلوبی سے طے کرلینے کے لئے جس قدر بھی کوشش کی جائے بعید نہیں ہے۔ دونوں ملکوں میں اپنے اپنے ملک کے بہی خواہ یقیناً اس امر سے خوش ہوں گے۔ کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور صدر ایوب میں ملاقات ہونے والی ہے

ہمیں یقین ہے کہ اگر دونوں طرف سے خلوص دلی اور دونوں ملکوں کی بہبودی کا خیال رکھا جائے۔ تو ایسی ملاقاتیں بہت نتیجہ خیز ہوسکتی ہیں۔ لیکن اگر ایسی ملاقاتیں محض ملاقاتیں ہی ثابت ہوں۔ جیسا کہ سابق میں تجربہ ہوچکا ہے۔ تو ان کا سوائے افسوس کے کوئی فائدہ نہیں۔ کہ شاید آئندہ کبھی مفید ملاقاتوں کے لئے راہ صاف ہوجائے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان بعض بہت سے چھوٹے چھوٹے متنازعہ مسائل کے علاوہ چند ایک بڑے اہم مسائل بھی ہیں۔ جن میں اہم ترین مسئلہ "کشمیر" سے تعلق رکھتا ہے حقیقت یہ ہے کہ اسی ایک مسئلہ کا تاریک سایہ باقی ... پر بھی پڑ رہا ہے۔ اور اگر یہ مسئلہ حل ہوجائے۔ تو باقی مسائل خود بخود حل ہوسکتے ہیں۔ اس تنازعہ کی وجہ سے نہ صرف دونوں ملکوں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ بلکہ خود کشمیر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور یا تو ل کو الگ رکھا جائے۔ صرف اس بے انتہا خرچ کو ہی دیکھا جائے۔ جو دونوں ملکوں میں دفاع کے نام پر صرف کیا جا رہا ہے تو کوئی عقلمند نہیں کہہ سکتا۔ کہ اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنا دونوں ملکوں کے لئے ضروری نہیں ہے۔ یہ مسئلہ دونوں ملکوں کی بہبودی کے جسم پر سرطان کی طرح اثر انداز ہے۔ اور وہ روپیہ جو دونوں ملکوں کو اپنے اپنے ملک کی بہبودی پر صرف کرنا چاہیئے وہ اس نامرغوب مسئلہ کی وجہ سے ناحق ضائع ہو رہا ہے۔

بدیں وجہ اگر اس ملاقات کے نتیجہ میں مسئلہ کشمیر کے حل کی کوئی راہ پیدا ہوجائے۔ تو ہم سمجھیں گے کہ یہ ملاقات نہایت کامیاب رہی۔ یہ مسئلہ پرانا ہوتا جا رہا ہے۔ تاہم اسکی اہمیت خاص کر کشمیریوں کے لئے روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ کیونکہ اس کے حل نہ ہونے سے انہی کو سب سے زیادہ بلکہ کہنا چاہیئے تمام نقصان پہنچ رہا ہے

باغ شکار گاہ ہے

باغ شکار گاہ ہے آشیاں کا نام ہے
دانہ ہے لالہ و سمن، بادِ نسیم دام ہے

ایک طریقِ خانقہ، ایک طریقِ میکدہ
عقل وہاں امام ہے اور یہاں غلام ہے

رات کی یہ خموشیاں کس قدر بلیغ ہیں
جس نے کلیم سے نہ کی بات وہ ہمکلام ہے

تاروں کی جھلملاہٹیں، چرخ کی جگمگاہٹیں
میں نہ اگرچہ سن سکوں ان میں کسی کا پیام ہے

تنویر

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں ہماری تبلیغی سرگرمیاں

دو نئے سکولوں کا اجراء۔ عیسائی پادری کو چیلنج۔ مرکزی وزیر محنت کی مشن ہاؤس میں آمد

ایک نئی جماعت کا قیام۔ دو احمدی چیفوں کا انتخاب۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت و تقسیم

(وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

یونیسکو کے نمائندہ کی آمد

ان دنوں "یونیسکو" Unesco کا ایک وفد سیرالیون آیا ہوا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ سیرالیون کے پرائمری سکولوں میں انگریزی کے موجودہ طریق تعلیم کو تبدیل کرکے ایک نیا طریق ایجاد کیا جائے اور یہ لوگ اس میں تجربات کر رہے ہیں۔ اس وفد کے لیڈر مسٹر Good Win ہمارے مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور سکول کا معائنہ کیا اور پڑھائی کے متعلق مفید مشورے دیئے اور انہیں مشن سے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔

دورے اور تبلیغ

اس عرصہ میں متعین کینما Kenema میں متعین مبلغ نے کل تمام جماعتوں کا دورہ کیا۔ اور باجیبو، کینما، بلامہ، سیرابو اور ٹونگیا کی تمام جماعتوں کے پاس تین تین، چار چار روز قیام کرکے جماعتوں کی تعلیم و تربیت کی۔ اور ان تمام علاقوں کے چیفوں سے ملاقات کرکے تعلقات بڑھائے اور ساتھ ساتھ تبلیغ بھی کرتے رہے۔ پانچ افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

اس کے علاوہ نادرن صوبہ کی تمام جماعتوں کا دورہ کیا گیا اور پھر باجیبو ٹکر کی تمام جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔ اور پاڈو میں ایک شاندار احمدیہ مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔

ولنگٹن میں نئی جماعت کا قیام

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغ فری ٹاؤن اپنے حلقوں میں کتب اور لٹریچر کی فروخت کے علاوہ تبلیغ بھی کرتے رہے اور ہر روز عربی سکول میں بھی وقت دیتے رہے اس کے علاوہ انہوں نے فری ٹاؤن کے قریب ایک مقام ولنگٹن میں ایک نئی جماعت قائم کی۔ دو دفعہ فری ٹاؤن سے روکوپہ کا سفر کیا وہاں پر سکول کا معائنہ کرنے کے علاوہ جماعت کی تعلیم و تربیت بھی کی۔

متعدد بار وزیر تعلیم اور ڈائریکٹر آف ایجوکیشن سے ملاقاتیں کیں۔ اور اپنے سکولوں کے لئے نئے استادوں کی منظوری اور گرانٹ وغیرہ حاصل کیں۔

برٹش کونسل میں لیکچر

پچھلے دو ماہ سے برٹش کونسل ہال میں ہر جمعہ کو اسلامیات کے موضوع پر انچارج مبلغ صاحب لیکچر دیتے ہیں جس میں تمام سکنڈری سکولوں کے طلباء خصوصاً اور تاجر اور ملازم پیشہ دوست عموماً شامل ہوتے ہیں۔ یہ لیکچر یہاں کے فورآبے کالج کے ایکسٹرا اورل ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام دیئے جاتے ہیں۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے ان لیکچروں میں کافی اصحاب شامل ہوتے ہیں۔ اور تعلیم یافتہ طبقہ گہری دلچسپی لے رہا ہے اور بڑے ذوق و شوق سے اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ لیکچر کے بعد ہر دفعہ آدھ گھنٹہ عربی بھی پڑھائی جاتی ہے۔

احمدیہ پرنٹنگ پریس

گذشتہ سال پریس چونکہ نیا تھا اس لئے کوئی خاص شہرت نہیں تھی مگر اس سال کے شروع سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا پریس کافی مقبول ہو رہا ہے۔ اور انفرادی کاموں کے علاوہ ایجوکیشن آفس اور این اے آفسوں سے اور تمام بڑی بڑی فرموں سے بھی کام آ رہے ہیں۔

لٹریچر کی اشاعت و تقسیم

تمام پرائیویٹ کاموں کے علاوہ ہر ماہ باقاعدہ اخبار افریقن کریسنٹ شائع کیا جا رہا ہے۔ اور ایک کتاب Why I believe in Islam کا ترجمہ یہاں کی لوکل زبان Mende مینڈے میں کرکے شائع کیا جا چکا ہے۔ اور ایسے ہی اس سے پہلے ایک کتاب مسلم پریئر بک کا ترجمہ بھی ہو چکا ہے اس کے بعد تیسری کتاب The life of Mohd. کا ترجمہ ہو چکا ہے اور زیر طبع ہے اور تمام سرکلر لیٹر وغیرہ پریس میں شائع کرکے تمام شعبوں میں بھجوائے جاتے رہے ہیں۔

تبلیغی وفود

ہر اتوار کو یہاں بو میں ایک وفد جو کہ ایک مبلغ اور چند دیگر افراد پر مشتمل ہوتا ہے تبلیغ کیلئے بو شہر میں اور اسکے ماحول میں بھیجا جاتا ہے اور لوگوں کے گھروں میں جاکر تبلیغ اور پیغام احمدیت پہنچایا جاتا ہے تبلیغ اور وعظ کے ساتھ ساتھ سلسلہ کا لٹریچر بھی فروخت کیا جاتا ہے۔

آخر میں تمام احباب کرام صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مبلغین سیرالیون کو صحیح رنگ میں کام کرکے اسلام اور احمدیت کو بلند و بالا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آخرت کے وجود پر دو دلائل

جس طرح سے بہشت، دوزخ، انبیاءؑ اور کتابوں وغیرہ پر ایمان لانے کا حکم ہے ویسا ہی اس ساعت پر ایمان لانا لازم ہے جبکہ نفخ صور ہو کر سب نیست و نابود ہو جائینگے یہ سنت اللہ اور عادت اللہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ کے سمجھانے کیلئے تین طریق اختیار فرمائے ہیں:۔

ایک یہ کہ انسان کو عقل دی ہے کہ اگر وہ اس سے ذرا بھی کام لے اور غور کرے تو یہ امر نہایت صفائی سے ذہن میں آ سکتا ہے کہ انسان کی مختصر سی زندگی دو عدموں کے درمیان واقع ہے کبھی بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہ سکتی۔ قیاس سے مجہولات کا پتہ لگ سکتا ہے اور انسان معلوم کر سکتا ہے مثلاً اگر ہم غور کریں۔ کہ ہمارے باپ دادے کہاں ہیں۔ اور اسی ایک بات کو سوچیں تو ہمیں یہ ماننا پڑیگا کہ ہم سب کو بھی اسی راستہ پر چلنا ہوگا جس پر وہ گئے ہیں۔ نادان ہے وہ انسان جسکے سامنے ہزارہا نمونے ہوں اور پھر بھی وہ ان سے سبق حاصل نہ کرے اور عقل نہ سیکھے عموماً دیکھا گیا ہے اور یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ ہر گاؤں اور ہر شہر میں زندہ لوگوں سے قبریں روز بروز زیادہ ہوتی جا رہی ہیں اور بعض پرانے لوگوں کی قبریں مخفی اور بعض ظاہر ہوتی ہیں۔ پھر بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ جب کسی شہر میں کنواں کھودا جاتا ہے تو اسکی مٹی میں سے ہڈیاں نکلتی ہیں۔ گویا عام طور پر زمین کے نیچے ہر جگہ قبریں ہی قبریں موجود ہیں یہ دوسری بات ہے کہ وہ ظاہرا طور پر نمودار نہ ہوں جس سے ان کے نابود شدہ طبقہ کا پتہ لگتا ہے۔

دوسری دلیل اس زمانہ کے وجود پر یہ ہے کہ جس طرح پر کھیت میں سبزہ نکلتا ہے جو بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے مگر پھر ایک زمانہ اس پر آتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ زرد ہو کر خشک ہونے لگتا ہے اور پھر اس پر ایک دوسری حالت آتی ہے کہ وہ گرنے لگتا ہے تو اسوقت جب اسطرح نقصان ہونے لگتا ہے۔ تو بوٹے کا مالک اسے خود ہی کاٹ ڈالتا ہے۔ تا ایسا نہ ہو کہ وہ اسطرح پر اڑ اڑ کر ضائع جائے ایسا ہی دنیا خدا تعالےٰ کا کھیت ہے۔ جسطرح زمیندار مصلحت اور انجام بینی سے کبھی اپنے کھیت کو کچا ہی کاٹ لیتا ہے اور کبھی ذرا پختہ ہونے پر کاٹتا ہے اسی طرح سے ہم انسان بھی پرورش پاکر خداوندی مشیت اور ارادے کے موافق ٹھیک اپنے اپنے وقت پر کاٹے جاتے ہیں۔ زمیندار کے فعل سے سبق اور عبرت حاصل کرنی چاہیئے کیونکہ انسان کی زندگی کا بھی ٹھیک یہی طریق ہے جسطرح سے بعض دانے اگنے بھی نہیں پاتے بلکہ زمین کے اندر ہی اندر ضائع ہو جاتے ہیں اسی طرح بعض بچے شکم مادر ہی میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ پھر بعض دانے پیدا ہونیکے چند روز بعد ضائع ہو جاتے ہیں ٹھیک اسکا قانون اور عمل کے موافق انسان بھی بچہ، جوان اور بوڑھا ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی مرضی کی درانتی اسے وقتاً فوقتاً مصلحتِ الٰہی سے کاٹتی رہتی ہے کبھی بچے مرتے ہیں جنکو کہتے ہیں کہ اکٹھرا مر گئے صحیح البدن، توانا اور تندرست جوان بھی مرتے ہیں۔ پھر عمر رسیدہ ہو کر پیر ناتواں بھی آخر مر جاتے ہیں غرض یہ سلسلہ قطع و برید کا دنیا میں ایسا جاری ہے جو ہر آن انسان کو سبق دیتا رہتا ہے کہ دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں پس یہ بھی ایک دلیل اس زمانہ کی آمد پر ہے۔

(ملفوظات صفحہ ۲۲۵-۲۲۶)

خلیل مرحوم بک کی وفات

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

اس ہفتہ عرب اخبارات کے مطالعہ کے دوران میں میری نگاہ ایک ایسی خبر پر پڑی جس کے پڑھنے سے مجھے بہت افسوس ہوا یہ خبر استاذ خلیل مردم بک کی وفات کی تھی۔ استاذ خلیل مردم بک شام میں عرصہ دراز تک وزیر تعلیم رہ چکے تھے اور وزیر خارجہ بھی تھے۔ اور اب وہ دمشق کی عرب اکاڈیمی کے پریذیڈنٹ تھے ہر طبقہ میں بڑے ہی مقبول تھے۔ دمشق کی ہر سوسائٹی کی زینت تھے۔ گو وہ شاعر اور ادیب تھے مگر ملکی حالات نے انکو سیاست میں بھی کافی حد تک رنگین کر دیا جس کے نتیجہ میں ان کو وزارت کا قلمدان بھی کئی مرتبہ سونپا گیا۔

میری ان سے بہت سی ملاقاتیں ہوئیں وہ مذہبی مسائل کے سمجھنے میں کافی دلچسپی لیا کرتے تھے۔ جب وہ انگلستان گئے تو انتہائی شوق سے وہ ہماری مسجد میں بھی گئے ان دنوں میں امام مسجد حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب رضی اللہ عنہ تھے ان سے ملاقات سے بہت متاثر ہوئے۔ کہا کرتے تھے کہ لنڈن جیسی فضا میں مسجد کا ہونا اور پھر اس مسجد میں ایک مستقل مبلغ اسلام کا قیام نہ صرف عجوبہ ہے بلکہ یہ بہت بڑی قربانی اور اخلاص کا آئینہ دار ہے۔ اور بلاشبہ یہ کام وہی جماعت کر سکتی ہے جس کے چھوٹے بڑے خدمت اسلام کے نشہ میں سرشار ہوں۔ ایک دن مجھے کہنے لگے کہ مجھے حضرت بانی احمدیت کی اپنی لکھی ہوئی عربی کی کتاب دو۔ میں نے کافی غور کے بعد ان کو اعجاز المسیح دوسرے دن پیش کی۔ ایک ہفتہ کے بعد میں ان سے ملنے کے لئے گیا۔ تو کہنے لگے کہ ایں علم لدنی

حرف اسی شخص کو ہی مل سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کا عاشق ہو اور رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں ڈوبا ہوا ہو۔ اور کہنے لگے "لا شک انہ عبقری" بلاشبہ بانی احمدیت عظیم الشان اور بے نظیر شخصیت ہیں۔ حضور کی عربی عبارت کی بڑی تعریف کی۔ ہماری تبلیغی خدمات کے معترف اور مداح تھے۔ سلسلہ کے جو مبلغین کرام میرے زمانہ قیام میں دمشق تشریف لائے خاکسار ان سب کی ان سے ضرور ملاقات کرواتا اور مرحوم خلیل مردم بک ان کے لئے انتہائی لذیذ قہوہ منگوایا کرتے ان کا مطالعہ کا کمرہ خوبصورت الماریوں میں انتہائی اہم اور قیمتی کتب سے سجا رہتا۔ مرحوم نے اپنی کئی تصانیف بطور تحفہ مجھے پیش کیں۔

غیر ملکی شخص کو بعض اوقات بیرونی ملک میں بعض تصانیف کا سامنا ہوتا ہے وہ مجھے ہمیشہ ہی کہا کرتے کہ میری مدد کی کوئی ضرورت ہو تو بتائیں۔ مجھے دو تین دفعہ آڑھے وقت میں کام آئے جسے میں ہرگز فراموش نہیں کر سکتا باوجود اس کے کہ خلیل مردم بک اس مشہور خاندان کے ایک فرد تھے جن کو خدا تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر عزت اور وجاہت دے رکھی تھی۔ مگر وہ بڑی ہی محبت کرنے والے اور وفادار دوست تھے۔ لاریب ان کی وفات سے عرب اکیڈیمی کو نقصان پہنچا ہے۔ عرب پریس نے خلیل مردم بک کی وفات پر جن جذبات کا اظہار کیا ہے وہ اس امر کی کافی ضمانت ہیں کہ مرحوم علمی خصوصیات کے حامل تھے۔

درخواستہائے دعاء

۱۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے میری چھوٹی بہن راشدہ ملک (بنت ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے) نے امسال ہسٹری میں ایم۔اے (سیکنڈ ڈویژن) پاس کیا ہے۔ نیز میرے بڑے بھائی کیپٹن ملک محمود احمد نے بی۔اے کا امتحان پاس کیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ میرے بھائی اور بہن کی یہ کامیابیاں ان کے لئے ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب ہوں۔

خاکسار

(کیپٹن ملک) منور احمد ـ ۸ ٹمپل روڈ لاہور

۲۔ برادر اصغر عزیزی نعیم الرحمٰن سلمہ اللہ تعالیٰ ۵ ستمبر کو اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلینڈ روانہ ہو رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مذکور کو بخریت منزل مقصود پر پہنچائے اور وہاں رہنا باعث بابرکت ہو اور ان کے ارادہ میں کامیابی فرماتے ہوئے یہ سفر انکے لئے اور انکے خاندان کے لئے مثمر ثمرات حسنہ فرمائے (عبدالوہاب مرکزی سیکرٹری مالی کراچی)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں یوم خلافت کا جلسہ

احمدیہ سنٹرل مسجد بو میں زیر صدارت مولوی مبارک احمد صاحب ساقی امیر جماعت احمدیہ سیرالیون اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم ساقی صاحب نے جلسہ کی کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ خلافت کا وجود قوموں کی ترقی اور بہبودی کے لئے اس قدر ضروری ہے۔ جیسے بقاء حیات کے لئے پانی کی ضرورت ہے آج ہم دور دراز ممالک میں آکر تبلیغ اسلام کر رہے ہیں۔ یہ خلافت کی برکات میں سے ایک برکت ہے۔ ہمیں خدا تعالیٰ نے ایک موعود خلیفہ عطا کیا۔ جس کے ذریعہ ہم نے خدا تعالیٰ کو پایا کہ اس سے نور حاصل کیا ہے اور دوسروں کو اس نور سے متمتع کر رہے ہیں۔"

آپ کی تقریر کے بعد ایک مبلغ صاحب نے اور جماعت کے کئی دوستوں نے خلافت کی برکات اور خلافت کی اہمیت پر لیکچر دئیے۔ مسٹر ابراہیم۔ مسٹر عقیل بنجان اور الفا سعید وینگاورا صاحب نے خلافت کی اہمیت واضح کی۔

آخر میں مکرم انچارج صاحب مشن نے تمام جماعت سے خاص طور پر درخواست کی کہ وہ آجکل جبکہ ہمارے آقا سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بیمار ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم آپ کے لئے ہر نماز اور ہر وقت دعائیں کریں کہ اے اللہ تو ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو جلد صحت کاملہ عطا کر کے لمبی عمر دے۔ آمین

اس کے بعد آپ نے تحریک کی کہ تمام احباب کو خصوصاً نماز تہجد میں دعائیں کرنی چاہئیں اور حضور انور کے لئے صدقات دینے چاہئیں۔ آخر پر اجتماعی طور پر پیارے آقا کی صحت کے لئے دعا ہوئی اور جلسہ برخاست ہوا۔

حضرت فضل عمر ایدہ اللہ کے پرمعارف خطبات سے ہماری محرومی

(از مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ریٹائرڈ)

جیسا کہ شیخ خورشید احمد صاحب نے الفضل کے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کی بیماری کی وجہ سے حضور کے پرمعارف خطبات سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس کا تدارک مندرجہ ذیل طریق پر کیا جا سکتا ہے:۔

(۱) ہم حضور کی کامل و عاجل صحت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور متواتر دعائیں کریں کہ وہ مولا کریم محض اپنے فضل سے حضور کو پھر سے صحت عطا کر کے اس قابل بنا دے کہ ہم حضور کے پرمعارف اور شیریں کلام سے مستفیض ہو سکیں۔

(۲) اپنی سستیوں اور کوتاہیوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اور آئندہ کے لئے عہد کریں کہ پھر آئندہ ایسا ہرگز نہ کریں گے۔ کیونکہ یقیناً حضور کی بیماری میں ہماری کوتاہیوں کا بڑا دخل ہے۔ ہم نے حضور کے منشاء کے ماتحت حضور کے نقش قدم پر چلنے کی کما حقہ کوشش نہیں کی جس کی وجہ سے حضور کو بہت زیادہ کام کرنا پڑا جس کے نتیجہ میں حضور بیمار ہو گئے پس ہمیں چاہئیے کہ تلافی مافات کرتے ہوئے عملی طور پر اپنی کوششوں کو تیز تر کر دیں اور اپنے گھروں و دفتروں میں دیانت داری سے اور باہر اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں اور بری باتوں کو چھوڑ دیں۔ یہی حقیقی تقویٰ ہے جس پر چل کر قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے ترقی کی تھی اور یہی وہ راہ ہے جس پر چلنے کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں متواتر تاکید فرمائی ہے۔ آرام و آسائش سے بیٹھ کر قوموں کی اصلاح نہیں ہوا کرتی بلکہ پیہم ایثار اور قربانی اور مجاہدات سے ہوتی ہے۔

پس جب تک ہم میں سے ہر فرد اس رنگ میں رنگین نہیں ہو جاتا اسلام کی نشأۃ ثانیہ جو اس زمانہ میں مقدر ہے قریب نہیں آسکتی۔ جیسا کہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ حضور کی بیماری کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہماری سستیوں اور کوتاہیوں کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضور کو بیمار کر دیا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم پر غفلت طاری ہو گئی اور ہم کسی طرح بھی اس طرف متوجہ نہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ہماری جان سے عزیز متاع یعنی حضور ایدہ اللہ کے قیمتی وجود کو بیمار کر کے ہمیں جھنجھوڑا۔

(۳) جب تک حضور مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو جاتے۔ تب تک حضور کے پرانے خطبات خصوصاً جو عملی اصلاح کے متعلق ہیں شائع کئے جائیں (جیسا کہ ادارہ الفضل آجکل کر رہا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء) اسی ضمن میں محکمہ زود نویسی بھی حضور کے بعض غیر مطبوعہ خطبات شائع کرا کر احباب جماعت کی روحانی پیاس کو بجھانے میں مدد کر سکتا ہے۔

(ڈاکٹر) محمد رمضان ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کی مساعی

خلق خدا کی بے لوث خدمت نماز باجماعت کی تلقین، تربیتی اجلاس اور درس القرآن

ماہ جولائی کی کارگذاری کا خلاصہ

(۳)

ربوہ ضلع جھنگ

حلقہ جات میں کتب سلسلہ احادیث اور تفسیر کبیر وصغیر کے درس جاری رہے پانچ بالغ ناخواندگان باقاعدہ پڑھنا سیکھ رہے ہیں۔ بزم حسن بیاں اور انصار سلطان القلم کے اجلاس ہوئے۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے چندے وصول کرنے کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ حلقہ جات میں تربیتی جلسے ہوئے۔ جن میں علماء سلسلہ نے خدام کو نصائح کیں ایک جلسہ ہوا۔ جس میں تربیتی امور کی طرف خدام کو خاص طور پر توجہ دلائی اس موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد نے اپنا ایک خاص پیغام مرحمت فرمایا۔ حلقہ جات کے کاموں کے علاوہ ایک اجتماعی وقار عمل منایا گیا۔ جس میں ایک ہزار فٹ لمبی سڑک کو بارش کے دنوں میں گذرنے کے قابل بنایا گیا۔ سیلاب کے دنوں میں قریباً اکثر خدام دن رات ڈیوٹی دیتے رہے اور مرکزی ہدایات کے مطابق کام کرتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس ربوہ نے بہت اچھا کام کیا۔ جس کی رپورٹیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ سیلاب کی ابتداء میں تو صرف دیکھ بھال کا کام تھا۔ بندوں کی دیکھ بھال اور متاثرہ علاقہ کے مکانات خالی کرائے گئے۔ ربوہ کے ارد گرد کے دیہات میں پانی آنے کی اطلاع دی گئی۔ سرگودھا لائل پور روڈ پر ربوہ اور احمد نگر کے درمیان مسافروں اور گاڑیوں کے گذرنے کے لئے ہر ممکن امداد دی گئی۔ بیل گاڑی گزار اور اس کے ساتھ رسہ باندھ کر آنے جانے والوں کو گذارا جاتا رہا۔ پانی اتر جانے کے بعد دیہات میں سروے پارٹیاں بھجوا کر نقصانات کا جائزہ لیا گیا۔ اس دوران میں دو درجن گرتے ہوئے مکانات کا ملبہ صاف کیا۔ احمد نگر میں ایک دن میں ایک مکمل مکان تیار کیا۔ اور چند ایک دوسرے مکانات کی دیواریں بنائیں۔ اس کے بعد وبائی امراض کی روک تھام کے لئے دیہات میں طبی امداد کی بارہ پارٹیاں بھجوائی گئیں۔ اس طرح ۵۰۰ افراد کو طبی امداد پہنچائی گئی

ڈیرہ غازیخاں

خدام کی تعداد ۱۴ ہے۔ بیماروں کا مفت علاج کیا گیا۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ خدام کو نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین کی جاتی ہے۔ لائبریری قائم ہے۔ مجلس میں اب کافی لمبے عرصہ کے بیداری کے آثار پیدا ہوئے ہیں۔

سانگلہ ہل

تفسیر صغیر کا درس روزانہ ہوتا ہے خدام کی نماز میں حاضری خوشکن ہے۔ لیکن سو فیصدی کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مسجد کی صفائی باقاعدہ ہفتہ وار کی جاتی ہے۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدوں کی وصولی کی جا رہی ہے۔ پندرہ روزہ تربیتی اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے۔ انفرادی طور پر خدام پیغام حق پہنچاتے رہے۔

گنج مغلپورہ

مختلف طریق سے مستحق افراد کی خدمت کی جاتی رہی۔ تحریک جدید کے چندوں کی ادائیگی کے لئے تحریک کی گئی۔ مسجد کی صفائی کے لئے وقار عمل منایا گیا۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے انفرادی اور اجتماعی طور پر نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے توجہ دلائی گئی۔

راولپنڈی

مربیان سلسلہ کے تعاون سے حلقہ جات میں دس دورے کئے۔ اور ایک ایک گھنٹہ ہر حلقہ میں اجلاس کر کے وعظ و نصیحت کی گئی ۵۴ احباب کو ملکر انہیں شعبہ جات کی اہمیت بتائی گئی۔ تقاریر ہوئیں۔ سوالات کے ذریعہ معلومات بیان کی گئیں۔ سوالات کے لئے ایک رجسٹر موجود ہے۔ ۳۴۰ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ ۵۴ احباب نے ۲۵۳ غیر از جماعت افراد کو ۱۵۰ کتب سلسلہ مطالعہ کے لئے دیں ۲۲۰۰ کتب بطور لٹریچر تقسیم کیں۔ ایک دوست سلسلہ میں داخل ہوئے۔ تحریک جدید کے وعدہ جات کی وصولی کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ چنانچہ اس وقت ۵۵٪ وصول ہو چکی ہے۔ اسی طرح وقف جدید کے وعدہ جات بھی وصول کئے جا رہے ہیں۔ شہر کو تین حلقوں میں تقسیم کر کے ترجمہ قرآن کریم پڑھانے کے لئے تین معلم مقرر کر دئے ہیں۔ جو باقاعدگی سے پڑھا رہے ہیں ایک فی البدیہہ تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں اول دوم سوم آنے والوں کو انعامات دئے گئے۔ ۲۲ مختلف کتب خدام کے زیر مطالعہ رہیں۔ تمام حلقہ جات کے دورے کر کے تربیتی اجلاس منعقد کئے گئے۔ اور نماز باجماعت کی تلقین اور بدعادات مثلاً سینما بینی۔ سگریٹ نوشی وغیرہ سے بچنے کی تلقین کی گئی۔ ۱۵ خدام باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کرتے ہیں۔ ۱۵ سے ۲۹ اگست تک تربیتی کلاس منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ الفضل کی ایجنسی مجلس نے حاصل کی اور احباب جماعت تک باقاعدگی سے اخبار پہنچانے کا انتظام کیا۔ اور پندرہ نئے خریدار بڑھائے۔ روٹی پارٹیاں کی گئیں۔ جن میں خود خدام نے کھانے تیار کرنے کے علاوہ دوسرے تمام انتظامات کئے ۱۵ گھرانوں کو مجلس کی طرف سے مستقل طور پر امداد دی جا رہی ہے۔ چنانچہ اس ماہ دوسری مدد کے علاوہ ۴ من ۳۳ سیر آٹا جمع کر کے تقسیم کیا گیا۔ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے دس خدام کی خدمات مرکز کو پیش کی گئیں۔ ۴۰۰ پارچات جمع کئے گئے اور ۵۰۰۰ گولیاں مختلف ادویات کی جمع کی ہیں۔ اس طرح کچھ نقدی بھی جمع کی گئی ہے۔ ٹی بی ایسوسی ایشن نے ٹکٹوں کی تقسیم کے بارہ میں مجلس کی کارگذاری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس سلسلہ میں مزید تعاون کی درخواست کی۔ چنانچہ ڈپٹی کمشنر کے دستخطوں سے ایک چٹھی ۲۰۰ مخیر احباب مجلس کے زیر انتظام تقسیم کی گئی اور ۱۰۶ روپے وصول کر کے ایسوسی ایشن کو دئے۔ مزید وصولی جاری ہے۔ تین دن تک ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کے دفتر میں مجلس کا کیمپ لگا کر ۲۵۰ افراد کو CH فارم پر کر کے دئے گئے۔ میونسپل کمیٹی سے مل کر ۱۷۰ افراد کو ٹائیفائڈ کا ٹیکہ لگایا ۲۰ مریضوں کی تیمارداری کی گئی۔ دس نادار مریضوں کو دوا مہیا کر کے دی گئی۔ دو افراد کو روزگار دلایا گیا۔ پانچ مستحقین کو کپڑے سلوا کر دئے۔ ایک غیر از جماعت مریض کو دس ٹیکے مفت مہیا کر کے مفت لگوا دئے گئے۔ ۶۰۰ مریضوں کو فضل عمر ڈسپنسری سے مفت دوا دی گئی۔ اور ۲۰ ٹیکے مفت لگائے گئے۔ اس وقت تک اس ڈسپنسری سے کل ۲۲۲۶ افراد فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ مرکزی طور پر اطفال کے تین اجلاس ہوئے جن میں تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ مرکزی مجلس کے زیر انتظام اطفال کے امتحان میں ۱۷ اطفال شریک ہوئے۔ ایک حلقہ کے اطفال نے کیمپ لگایا۔ پکنک پارٹی میں ۲۵ اطفال شریک ہوئے۔ راولپنڈی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر خدام نے پکنک منائی جس میں ۳۰ خدام اور ۲۵ اطفال شریک ہوئے۔

چک ۵۴۳ ضلع ملتان

ایک نالی کھود کر پیپل کے درخت کو پانی پہنچایا گیا۔ نیز پیپل کے گرد تھڑا بنایا گیا۔

سرگودھا

ایک عام اجلاس میں خدام کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ حلقہ جات میں دس اجلاس ہوئے۔ جن میں مقامی حالات کا جائزہ لے کر زعماء اور اراکین کو مستعدی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ ۵۰ افراد کو پیغام حق پہنچایا۔ ایک دوست داخل سلسلہ ہوئے۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے پانچ سنٹر مقرر ہیں۔ خدام کو تلقین کی جاتی رہی کہ نماز باجماعت ادا کیا کریں۔ سینما بینی اور سگریٹ نوشی سے بچنے کے لئے تاکید کی گئی۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ۱۰۲ پارچات۔ ۵ جوڑے بوٹ ۔/۴/۵ ۴ نقد جمع کر کے مرکز میں بھجوائے۔ نیز ۱۱/۱۱/۵ کی ادویات ۳۰ مستحق افراد میں تقسیم کی گئیں۔ سرگودھا سے ۴ میل کے فاصلہ پر ایک ٹرپ کا انتظام کیا گیا جس میں ۶۵ افراد شریک ہوئے۔ مکرم امیر صاحب مقامی نے بھی خدام کی دعوت قبول فرماتے ہوئے شرکت فرمائی اور خدام کو نصائح سے نوازا۔ اول دوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ بارشوں کی کثرت کی وجہ سے ایک غریب شخص کا مکان گر گیا تھا۔ جسے خدام نے جن میں کالج کے طالب علم بھی تھے خود تعمیر کر کے دیا۔

گوجرہ ضلع لائلپور

خدام کی تعداد ۲۶ ہے۔ مسجد کی صفائی کی جاتی رہی۔ مختلف طریق پر خدام خدمت خلق کرتے رہے۔ بیماروں اور مستحقین کی امداد کی گئی۔ اطفال کی تربیت ایک پروگرام کے ماتحت کی جاتی ہے۔ جس میں اطفال شوق سے حصہ لیتے ہیں۔

احمد نگر

تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں خدام کو بیدار اور مستعد ہو کر کام کرنے کی تلقین کی گئی نمازوں میں حاضری خوشکن ہے۔ گذشتہ سیلاب نے گاؤں کے نشیبی حصہ کو بہت نقصان پہنچایا تھا۔ چار مواقع پر وقار عمل کا انتظام کر کے گرے ہوئے مکانوں کو از سر نو کھڑا کرنے میں مکینوں کی مدد کی۔ تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بیرونی ممالک سے آنے والے مبلغین کرام کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی دی گئی جس میں ۶۰ سے زائد افراد نے شرکت کی۔

(باقی صفحہ پر)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

یکم اکتوبر تا ۱۴ اکتوبر

قائدین مجالس اور زعماء حلقہ جات کے انتخابات ہر سال ماہ اکتوبر میں ہوتے ہیں۔ نئے منظور شدہ عہدیداران یکم نومبر سے اپنا کام شروع کر دیتے ہیں۔ اس سے پہلے پہلے جملہ مجالس میں انتخابات مکمل ہو جانے ضروری ہیں۔ چنانچہ امسال یکم اکتوبر سے ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۹ء تک کی تاریخیں اس کے لئے مقرر کی جاتی ہیں۔ جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ان تاریخوں کے اندر اندر اپنے انتخابات مکمل کرا کے مجوزہ مطبوعہ فارم پر مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت اور ان کی تصدیق اور رائے کے ساتھ رپورٹ بھجوائیں تا مرکز بروقت منظوری کی اطلاع بھجوا سکے۔

بعض مجالس میں حال ہی میں انتخابات ہوئے ہیں۔ یہ انتخابات صرف ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۹ء تک کے لئے ہوں گے۔ نئے سال کے لئے جو یکم نومبر ۵۹ء سے شروع ہوگا نئے انتخابات ہونے ضروری ہیں۔

یہ امر مدنظر رہے کہ قواعد کے مطابق ہر مجلس میں ہر سال انتخاب ہونا ضروری ہے پس انتخاب ہر جگہ بہر حال کرایا جائے۔ قائدین اضلاع خاص طور پر اس کی نگرانی کریں کہ ان کے ضلع کی کوئی مجلس ایسی نہ رہے جہاں نیا انتخاب نہ ہوا ہو۔

انتخاب قائد کے متعلق مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھنے ضروری ہیں

قائد مقامی کا انتخاب علی الترتیب امیر مقامی۔ قائد ضلع یا پریذیڈنٹ مقامی کی صدارت میں کرنا چاہئیے اور اس کی رپورٹ صدر اجلاس کی طرف سے مرکز میں مندرجہ پشت فارم پر بھجوا دی جائے۔ لیکن انتخاب کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھے جائیں۔

(۱) جس خادم کا نام قیادت کے لئے پیش کیا جائے وہ پنجوقتہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔ چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ راست باز دیانت دار اور مجلس کے [illegible] کا پابند ہو اور ڈاڑھی نہ منڈواتا ہو لیکن اگر کسی جگہ ڈاڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو پھر مرکز سے استثنائی صورت میں اجازت لی جا سکتی ہے۔

(۲) قائد اور زعیم کا انتخاب صرف ایک سال کے لئے ہوتا ہے اور کوئی خادم متواتر دو دفعہ سے زیادہ ایک ہی عہدہ کے لئے منتخب نہیں ہو سکتا۔ پس تیسرے سال قائد کی تبدیلی لازمی ہے ہاں اگر کسی جگہ کوئی خاص وجہ ہو تو پھر مرکز سے استثنائی طور پر اجازت حاصل کر کے ایسے خادم کا نام پیش کیا جا سکتا ہے۔

(۳) مرکز سے منظوری آنے پر نئے عہدیدار کام سنبھال لیں گے اس وقت تک سابقہ عہدیدار ہی برقرار رہیں گے۔

(۴) یہ انتخاب اعلانیہ ہونا چاہئیے (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) ایسے مواقع پر کسی کے حق میں یا کسی کے خلاف پراپیگنڈا کرنا سخت ناپسندیدہ اور معیوب ہے۔ ایسا کرنے والے کے متعلق اگر کسی کو علم ہو تو اس کی اطلاع کرنی چاہئیے۔ اسی طرح ایسے انتخابات کے موقع پر غیر جانبدار رہنا بھی درست نہیں کسی نہ کسی کے حق میں ووٹ ضرور استعمال کیا جائے۔

(۵) انتخابات کی رپورٹ صدر مجلس کی خدمت میں آنی چاہئیے انہیں انتخاب کے منظور یا نامنظور کرنے کا اختیار ہے۔

(۶) انتخاب صرف قائد اور زعیم کا ہوتا ہے۔ بقیہ عہدیدار قائد یا زعیم نامزد کر کے قواعد کے مطابق منظوری حاصل کرتے ہیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کی توجہ کیلئے

تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں قریباً دو ماہ رہ گئے ہیں مگر وصولی کی رفتار ابھی تک حوصلہ افزا نہیں ہے۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان۔ سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان تحریک جدید وعدہ جات کو سو فیصدی وصول کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ تا کہ نیا سال شروع ہونے سے پہلے پہلے اس سال کے وعدے وصول ہو جائیں۔ اپنی کارکردگی سے مجھے بھی مطلع کیا جائے۔

(پیر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

سیالکوٹ میں حضرت اقدس کی صحت کیلئے اجتماعی دعا اور صدقہ

جب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بغرض علاج کراچی تشریف لے گئے ہیں تقریباً روزانہ نماز فجر میں مکرم امیر صاحب ضلع حضرت اقدس کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کراتے ہیں۔ خطبہ جمعہ میں بھی احباب کو اس طرف توجہ دلائی جا رہی ہے۔ مورخہ ۲۶؍۹؍۵۹ کو امیر صاحب نے جماعت احمدیہ سیالکوٹ کو بذریعہ سرکلر اطلاع بھجوائی کہ مغرب کی نماز کے بعد حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعا ہو گی۔ چنانچہ مغرب کی نماز میں نہایت الحاح کے ساتھ دعا ہوئی جس میں کثیر تعداد میں مستورات نے شمولیت اختیار کی۔ نماز کے بعد امیر صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا ضروری پیغام پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد حکیم پیر محمد صاحب نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم سنائی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے صدقہ کا اعلان فرمایا اور ایک معقول رقم بطور صدقہ جمع کر کے غرباء میں تقسیم کی گئی۔ دعا ہے کہ ہمارا شافی مطلق خدا ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(نصیر احمد ناصر انچارج مربی ضلع سیالکوٹ)

سکندر آباد (دکن) اور انیس ۱۹ سالہ کتاب

خاکسار کو خوب یاد ہے کہ شروع تحریک جدید کے زمانہ میں حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تحریک جدید کا پیغام پہنچتے ہی اپنے سارے خاندان کا چندہ تحریک جدید عام طور پر مارچ تک ادا فرما دیتے تھے تا سابقون الاولون کا بھی ثواب مل جائے خاکسار کو تو ادائیگی کرنے کی یاددہانی کا موقعہ نہیں آنے دیا۔ اور اب ان کے فرزند ارجمند سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب بھی اپنے اباجان کے نقش قدم پر گامزن ہیں۔ انہوں نے بھی کبھی یاددہانی کا موقعہ نہیں دیا۔ خود جماعت کا سب چندہ ہر سال اضافہ کے ساتھ ارسال فرماتے ہیں جزاک اللہ سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب انیس سالہ کتاب ملنے پر لکھتے ہیں۔

عاجز آپ کو دلی مبارکباد عرض کرتا ہے کہ آپ نے جس اخلاص اور محبت سے کتاب کو مرتب کیا ہے اور ہمارے پیارے آقا حضور اقدس اور بزرگوں کے اقتباسات درج کئے۔ خدا تعالیٰ آپ کی صحت اور عمر میں برکت دے۔ اور آپ کی سب مشکلات کو دور فرمائے۔ حضرت اباجان جو آجکل بیمار ہیں (اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ کا ایک ایک منٹ خدمت دین کے لئے وقف ہے۔) جب کتاب دیکھی تو بہت خوش ہوئے۔

انیس سالہ کتاب کا پہلا ایڈیشن بہت کم رہ گیا ہے۔ اس لئے بیرون ممالک اور پاکستانی جماعتوں کو چاہئیے کہ وہ دفتر اول نے ہر خاندان میں ایک کے حساب سے جلد تر منگوا لیں۔ تا پہلا ایڈیشن ختم ہونے پر دوسرے ایڈیشن کا انتظار نہ کرنا پڑے۔

(برکت علی خان (پنشنر) وکیل المال تحریک جدید)

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۲۵؍۸؍۵۹ تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ میں محلہ دار الصدر غربی "ب" ربوہ کے پریذیڈنٹ کا نام قاری محمود معان صاحب غلط شائع ہو گیا ہے۔ بلکہ اصل نام "قاری محمد امین صاحب" ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع اور قائدین مجالس ہائے خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں چندہ کی وصولی اور ترسیل کی رفتار تسلی بخش نہیں ہے۔ براہ کرم اس طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

چوہدری مظفر الدین صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کو سائیٹیکا (عرق النسا) کی تکلیف ہے، ہفتہ بھر چلنا تک بند رہا۔ یہاں تک کہ بعض اوقات سانس لینے میں بھی تکلیف ہوتی تھی۔ اب قدرے افاقہ ہے احباب شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (شیخ عبد الماجد۔ لاہور)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرماویں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۳۴: میں خورشید بیگم زوجہ عنایت اللہ قوم راجپوت موہل پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن رنچھوڑ لائن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے حق مہر بتیس روپے چھ آنے (وصول کر لیا ہوا ہے) ۲۔ زیورات طلائی بیس تولے قیمت قریباً دو ہزار پانچ سو روپے زیورات چاندی چالیس تولے قیمت قریباً اسی روپے ہیں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی فقط

الامۃ: خورشید بیگم اہلیہ عنایت اللہ
گواہ شد: شیخ محمد رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔
گواہ شد: عنایت اللہ خاوند موصیہ ۱۵۲۵۔ رنچھوڑ لائن سونار سٹریٹ کراچی ۱

نمبر ۱۵۳۶: میں رضیہ بیگم زوجہ شیخ مبارک احمد قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ چھ صد روپیہ بذمہ خاوند ۲۔ زیورات طلائی وزن قریباً پونے آٹھ تولے جن کی مالیت اندازاً ساڑھے نو سو روپیہ ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط

الامۃ: رضیہ بیگم ۲۶/۷/۵۹
گواہ شد: شیخ مبارک احمد خاوند موصیہ
گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۳۷: عبد القیوم ولد عبد الحمید قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۱ء ساکن ۲/۲۷ پی سی ایچ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۷/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد ایک سو ستر روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۲۸ جولائی ۱۹۵۹ء

العبد: عبد القیوم قریشی بقلم خود
گواہ شد: جاوید احمد ۲۷ گارڈن روڈ کراچی ۳
گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۵۴۴: میں امینہ بیگم زوجہ قاضی محمد شریف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر باسٹھ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۳ء ساکن لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد مندرجہ ذیل ہے چوڑیاں طلائی ۶ عدد ۸ تولہ ہار طلائی معہ لاکٹ ۲½ تولہ۔ کانٹے ایک جوڑا ۱ تولہ۔ کانٹے دیگر ایک جوڑا ۹ ماشے کانٹے مرکیاں دیگر ایک جوڑا ۹ ماشے انگوٹھیاں طلائی ۳ عدد ۱۵ ماشے تخمیناً ایک ہزار مالیت۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے۔

اس کے علاوہ جو میری اور جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ میری وفات کے بعد جو جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

الامۃ امینہ بیگم بقلم خود
گواہ شد: قاضی محمد شریف بقلم خود خاوند موصیہ
گواہ شد شریف احمد باجوہ میجر نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع لائلپور

نمبر ۱۵۱۲۵: میں احمد الدین ولد چوہدری غلام رسول صاحب قوم کوہار پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاگووال ضلع سیالکوٹ حال تونسہ براج کالونی ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں بفضل خدا میرے والد صاحب زندہ موجود ہیں میری ماہوار آمد مبلغ ۱۱۶/۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد احمد الدین تونسہ براج کالونی۔
گواہ شد منظور احمد بقلم خود تونسہ براج کالونی ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ۔
گواہ شد غلام سرور ملک اوورسیر مکینیکل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تونسہ براج کالونی مظفر گڑھ

فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کیلئے سائنسی طریقوں سے کام لیا جائے

خوراک و زراعت کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں صدر ایوب کی تقریر

کراچی۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لئے سائنٹفک طریقوں سے زیادہ سے زیادہ کام لینا چاہئیے۔ وہ ۲۸ اگست کو خوراک و زراعت کی مشاورتی کمیٹی کے پہلے اجلاس کا افتتاح کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ فی کس آمدنی بڑھانے ہی سے کسان کی زندگی سدھاری جا سکتی ہے۔

صدر مملکت نے کہا کہ جوں جوں آبادی بڑھ رہی ہے۔ ملک کے عام علاقوں، بالخصوص دیہی علاقوں پر بڑا دباؤ پڑ رہا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ دیہی عوام کی اقتصادی حالت سدھاری جائے۔ عوام کے علاج معالجے کے لئے بہتر انتظام کیا جائے۔ اراضی کی فی ایکڑ پیداوار بڑھائی جائے مویشیوں۔ مرغبانی۔ ماہی گیری اور جنگلات کا بہتر انتظام کیا جائے۔ عوام کو سیلابوں سے بچایا جائے اور انہیں سیم اور تھور کی مصیبتوں سے نجات دلائی جائے۔ اس کے علاوہ فصلوں اور پھلوار پودوں کو مضر کیڑوں مکوڑوں سے بچانے کا مناسب انتظام کر دیا جائے۔ صدر مملکت نے کہا کہ دیہی علاقوں میں تعلیم پھیلانے کی سخت ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ کسان کو قرض دینے کی سہولتیں فراہم کرنا بھی ہمارے قومی فرائض میں شامل ہے۔ اس قرض کی وجہ سے کسان کھیتی باڑی کے بہتر طریقے اختیار کر سکے گا اور پرانے آلات کشاورزی کی جگہ عصر حاضر کے آلات استعمال کر سکے گا جن کی وجہ سے محنت کم کرنی پڑتی ہے۔ اور آمدنی بڑھ جاتی ہے۔ کسان کے لئے بہتر قسم کے بیج بھی فراہم کرنے چاہئیں جو زیادہ پیداوار حاصل کرنے میں بڑے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ساتھ ہی کسان کے لئے مصنوعی کھاد بھی اچھی خاصی مقدار میں فراہم کرنی چاہیئے جو پیداوار بڑھانے میں بڑی مدد و معاون ثابت ہوئی ہے اسی طرح کسان کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ مصنوعی کھاد کو کس طرح استعمال کرنا چاہیئے۔

درخواست دعا

میں جوڑوں کے درد سے صاحب فراش ہوں تا حال ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہوں۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(صوبیدار) محمد یعقوب (جہلمی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ربوہ کے جلسۂ تحریک جدید میں علماءِ سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

(بقیہ صفحہ اول)

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے تحریک جدید کے پس منظر پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے تحریک کے تاریخی پس منظر اور روحانی پس منظر دونوں پر عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی۔

آپ کے بعد مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے تحریک جدید کے مطالبات پر تقریر کرتے ہوئے بالخصوص سادہ زندگی اور اس کی پُرحکمت تفصیلات کو دلنشین پیرائے میں بیان کیا۔ ازاں بعد مکرم مولوی عبدالغفور صاحب فاضل نے تحریک جدید کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم الشان انقلاب پر ایک ایمان افروز تقریر کی جس میں آپ نے تحریک جدید کے تحت دنیا کے کونے کونے میں پیغامِ حق کی اشاعت، اس کے خوش کن اثرات، مساجد کی تعمیر اور دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم اور وسیع پیمانے پر ان کی اشاعت پر روشنی ڈالی۔ بعدہ مکرم مولوی قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے تحریک جدید کی برکات پر تقریر کرتے ہوئے اس امر کو نہایت خوبی اور عمدگی سے بیان کیا کہ تحریک جدید کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اکناف عالم کی قوموں کو جماعت احمدیہ میں داخل کیا ہے۔ اور اس طرح جماعت احمدیہ کو واضح طور پر بین الاقوامی حیثیت حاصل ہوئی ہے۔ اس ضمن میں آپ نے نوجوانوں میں خدمتِ دین کی تڑپ پیدا ہونے اور اس راہ میں اپنی زندگیاں وقف کر کے آئندہ نسلوں کے لئے ایک مثال قائم کر دکھانے کو بھی تحریک جدید کی ایک عظیم الشان برکت قرار دیا۔ نیز آخر میں اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ تحریک جدید اس امر کا ایک بیّن ثبوت ہے کہ مصلح موعود والی پیشگوئی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کے وجود باجود میں پوری ہو چکی ہے۔ اس لحاظ سے یہ تحریک اہلِ پیغام کے لئے اتمامِ حجت کا درجہ رکھتی ہے۔

بعدہ مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے تحریک جدید سے متعلق محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی ایک تازہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے الفضل کے تحریک جدید نمبر میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی وہ معرکۃ الآراء تقریر پڑھ کر سنائی جو حضور نے ۱۹۴۵ء کے سالانہ جلسہ میں تحریک جدید کی اہمیت پر فرمائی تھی اور جس میں حضور نے احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ قربانیوں کے میدان میں ہمیشہ اپنے قدم کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیں۔

آخر میں صاحب صدر محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے ایک نہایت ہی پُر درد و پُر اثر تقریر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے اس بے مثال جذبۂ درد و عشق پر روشنی ڈالی۔ جو اسلام کو دنیا بھر میں غالب کر دکھانے کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ کے دل میں موجزن ہے اور جس کے زیر اثر حضور نے خدمت اسلام کا وہ عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا ہے کہ جس کے اپنے اور پرائے سب معترف ہیں۔ آخر میں آپ نے حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے نہایت درد انگیز پیرائے میں تحریک فرمائی۔

بعد ازاں آپ نے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ بابرکت جلسہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں پر اختتام پذیر ہوا۔

قائدین خدام الاحمدیہ اضلاع و علاقہ جات کی خدمت میں

گزشتہ سیلاب اور بارشوں کے نتیجہ میں ملک کا بہت سا حصہ مصیبت میں مبتلا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اپنے ان مصیبت زدہ بھائیوں کا ہر ممکن طریق سے ہاتھ بٹائیں لہذا آپ سے امید کی جاتی ہے کہ آپ اپنے اپنے ضلع اور علاقہ کی جملہ مجالس کی نگرانی فرمائیں گے کہ وہ پوری ذمہ داری سے اس کارِ خیر کی طرف متوجہ ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ کی طرف سے کم از کم ہفتہ وار رپورٹ ملنی ضروری ہے۔ (مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کی بیوی کچھ عرصہ سے شدید طور پر بیمار ہے۔ بلڈ پریشر کی تکلیف ہے اور اس کے دورے ہو رہے ہیں۔ حالت بہت تشویشناک ہے۔ تمام احباب جماعت، بزرگان سلسلہ، درویشان قادیان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد سے درخواست ہے کہ وہ خاص طور پر خاکسار کی بیوی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

خاکسار

ظفر اللہ خاں نواب شاہ سندھ

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی (بقیہ صفحہ ۵)

سعداللہ پور ضلع گجرات

بارش سے متاثرہ ایک مکان کی لپائی کی گئی۔ اس طرح اس مکان کو مزید نقصان سے بچا لیا۔ ایک راستہ پر سیلاب کی وجہ سے گڑھے پڑ گئے تھے۔ اسے مٹی ڈالکر ہموار کیا گیا۔ ایک بیوہ کے مکان کی مرمت کے سلسلہ میں خدام نے ۲½ گھنٹے محنت سے کام کیا۔ انفرادی طور پر خدام پیغام حق پہنچانے میں مصروف رہتے ہیں۔ انسداد تمباکو نوشی اور اسی قسم کی دوسری بری عادتوں سے بچنے اور نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین کی جاتی ہے۔ درس جاری ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ اطفال کی تعداد ۸ ہے۔ ان کی تربیت کا پروگرام بنایا ہے۔ جس کے ماتحت ان کی تربیت کی جاتی ہے

لدھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ

چار بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کے لئے تحریک اور کوشش کی جاتی ہے۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے فرداً فرداً خدام کو ملکر تاکید کی گئی اس طرح حقہ نوشی سے بچنے کی تلقین کی گئی۔

بشیر آباد اسٹیٹ

خدام کی تعداد ۱۳ ہے۔ ورزش جسمانی کا انتظام ہے۔ خدام کبڈی اور والی بال کھیلتے ہیں۔ غرباء اور مستحقین کی امداد کی گئی۔ دو مریضوں کا مفت علاج کر دیا گیا۔ دو مریضوں کو دس روپے کی ادویہ مفت دی گئیں۔ روزانہ پانی پلانے کیلئے برسر عام مٹکے بھر کر رکھے جاتے ہیں۔ ایک کنواں جو کئی سالوں سے بند تھا۔ اس کی صفائی کی گئی اور اسے استعمال کے قابل بنایا گیا۔ عشاء کی نماز کے بعد بالغ ناخواندگان کو پڑھایا جاتا ہے اس عرصہ میں لائبریری میں ۷۰ کتب کا اضافہ ہوا ۱۳۰۰ افراد نے دار المطالعہ سے فائدہ اٹھایا۔ ایک سڑک ٹھیک کی گئی۔ اور ایک گڑھا پر کیا۔ خدام کی نمازوں میں حاضری ترقی کر رہی ہے۔ تفسیر صغیر کا درس ہوتا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ انکی تربیت کی جا رہی ہے